سوال

(391) عورت کے ذبیحہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جانور ذبح کرنا جائز ہے؟ کیا اس کے ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت کھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے مرد کی طرح جانور ذبح کرنا جائز ہے اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح سنت سے ثابت ہے اس کے ذبیحہ سے کھانا جائز ہے جب وہ عورت مسلمان ہو یا اہل کتاب میں سے ہو اور وہ شرعی طریقہ سے ذبح کرے حتیٰ کہ مرد کی موجودگی میں بھی وہ ذبح کر سکتی ہے جو اس ذبح میں اس کا قائم مقام بن سکتا ہو۔ عورت کے ذبیحہ کے حلال ہونے کی یہ شرط ہرگز نہیں ہے کہ وہ مرد کے نہ ہونے کی وجہ سے ذبح کرے۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

شیخ عثیمین کا فتویٰ:

ہاں عورت کے لیے قربانی کے جانور وغیرہ ذبح کرنا جائز ہے کیونکہ اصل یہ ہے کہ عورتیں اور مرد عبادات وغیرہ میں شریک ہیں الا یہ کہ کوئی دلیل ایسی ہو جو اس تشارک کو روکنے والی ہو۔ اسی بنا پر کہ اس لونڈی کے قصے میں یہ بات ثابت ہے جو سلع پہاڑ پر بکریاں چرا رہی تھی بھیڑیے نے ایک بکری کو زخمی کر دیا تو اس لونڈی نے ایک تیز دھار پتھر کے ساتھ اس بکری کو ذبح کر لیا۔ اور یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا گوشت کھانے کا حکم دیا تھا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 335